



سوال

(525) محفل مال جمع کرنا منع نہیں ہے

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک طرف تو یہ کہا جاتا ہے کہ اسلام تمدن اور دنیوی ترقی کا مانع و مزاحم نہیں ہے اور مال دنیا کی فراہمی کوئی گناہ نہیں ہے حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور نیز دیگر صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم مالدار اور ہزاروں لاکھوں درہم ان کے پاس تھے اور بڑی بڑی تجارتیں بھی کیا کرتے تھے مسلمان کے حق میں مسکنت ایک بڑی ذلت ہے جس سے دین و ایمان بھی قائم و برقرار نہیں رہتے،

اس کے برخلاف یہ بھی بیان کیا جاتا ہے کہ دنیا میں مسافرانہ طور سے زندگی بسر کرنا مال دنیا جمع نہ کرو مسکین بن کر رہو متمول لوگوں کی صحبت سے پرہیز اور گزیر کرو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خدا تعالیٰ سے دعا مانگی اور التجا کی تھی کہ بارخدا یا مجھ کو دنیا میں مسکین رکھ اور دنیا سے مسکین ہی اٹھا اور عقبی میں بھی مجھ کو مسکین کے زمرہ میں حضور کر پس ان ہر دو قولوں کی تطبیق کیونکر ہو سکتی ہے یہ تو الضدان لایستحسان کا معاملہ ہے،

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

والسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ان دونوں باتوں میں تطبیق ایک حدیث سے ہوتی ہے،

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ غِيٍّ يُظْفِقُنِي وَمِنْ فِتْنٍ تَنْسِينِي

(اے خدا تجھ سے پناہ مانگتا ہوں ایسے غنا سے جو مجھ کو سرکش کر دے اور ایسے فقر سے جو مجھ کو مارے تکلیف کے سب کچھ بھلا دے)

ورنہ محفل مال جمع کرنا منع نہیں بلکہ منع یہ ہے اس میں سے زکوٰۃ نہ دے اور اس کی مستی میں موت کو بھول جائے چنانچہ فرمایا: **الَّذِي جَمَعَ مَالًا وَعَدَّدَهُ ۚ يُخَسِّبُ أَنْ يَأْتِيَهُ أَهْلُهُ ۗ** **۳** **سورة الممتزة** مسکین کے دو معنی ہیں ایک مال سے مسکین دوم طبیعت سے مسکین جس کو متواضع کہتے ہیں۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب



مجلس البحث والدراسات
محدث فتویٰ

جلد 2 ص 475

محدث فتویٰ